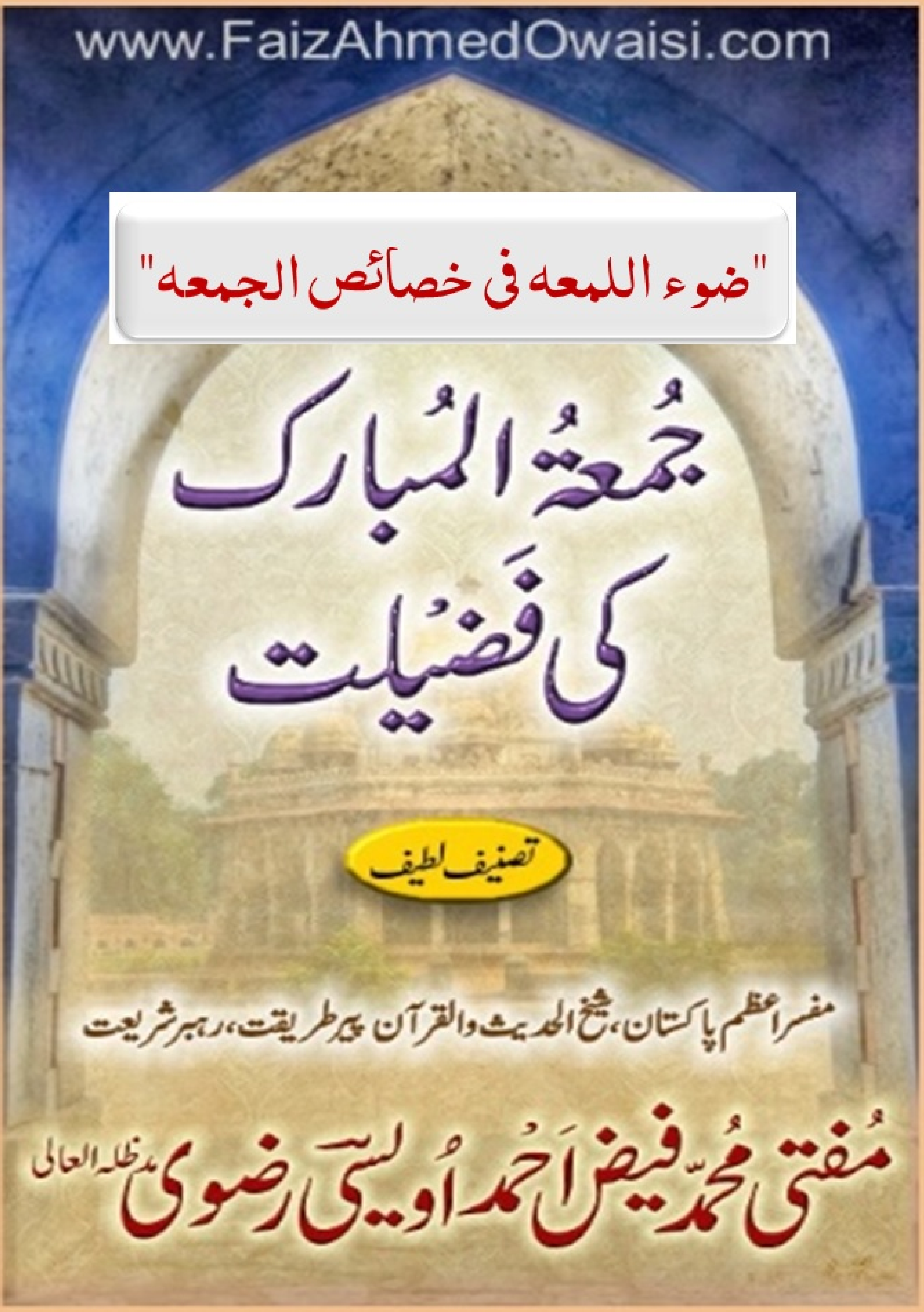

www.FaizAhmedOwaisi.com
"ضوء اللمعه فی خصائص الجمعه"
جُمعۃُ المُبارک کی فَضیلت
تصنیف لطیف
مفسر اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن پیر طریقت، رہبر شریعت
مُفتی مُحمّد فیض اَحمد اُویسی رضوی مدظلہ العالی

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمدللّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

امابعد! فقیر کو الحمدللہ یہ سعادت خصوصیت سے نصیب ہے کہ ہر اعتکافِ رمضان مسجد نبوی پاک میں نصیب ہوتا ہے تو کچھ تصانیف بھی اِسی دورانِ معرضِ تحریر میں آئیں۔ اگرچہ نجدی کارندے فقیر کو اس سعادت سے محروم رکھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن الحمدللہ کچھ نہ کچھ کام ہو ہی جاتا ہے۔ یہ رسالہ مسجد نبوی میں اعتکاف کی سعادت کا حصہ ہے اگرچہ اس کے بعض مضامین واپس بہاول پور آ کر مکمل کئے لیکن

للاکثر حکم الکل

اس رسالہ کو مدنی رسالہ تصور کیا جائے۔

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۷ شوال المکرم ۱۴۲۲ھ

بہاولپور۔ پاکستان

تمهيد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

امابعد! الحمدللہ حسب سابق ۱۴۱۷ھ کے رمضان المبارک کے عشرہ اخیرہ میں مسجد نبوی شریف میں اعتکاف کی سعادت نصیب ہوئی۔ اعتکاف کے لئے مسجد شریف میں حاضری سے پہلے ایک دکان سے امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ "خصائص جمعہ" خرید لیا تھا تاکہ مسجد شریف میں دیگر عبادات کے ساتھ عبادتِ مطالعۂ کتب اسلامیہ سے بھی بہرہ ور ہوں گا۔ چنانچہ رسالہ مذکورہ کے مطالعہ کے ساتھ اِس کے ترجمہ اُردو کا کام بھی جاری رکھا اگرچہ نجدیوں کی شرارت زوروں پر ہے کہ ہم جیسوں کو لکھائی پڑھائی کرتے دیکھ لیں تو گرفتار کرلیتے ہیں لیکن فقیر نے اپنے آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہِ شفقت کے سہارے کام جاری رکھا جو کہ چند نشستوں میں نہ صرف ترجمہ بلکہ اُسے جدید طرز کی فہرست نما حواشی تصنیف تیار کرکے اس کا نام رکھا "ضوء اللمعه فی خصائص الجمعه"

وماتوفیقی الا باللہ العلی العظیم

وصلی اللہ تعالیٰ علیہ حبیبہ الکریم وعلی آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

نوٹ: چونکہ حرم نبوی کے اندر کاغذات و دیگر لوازمات کا ملنا مشکل کام تھا اِسی لئے جو کاغذ جیسے ملتا رہا اُس پر رسالہ لکھ لیا بقایا کچھ رہ گیا تو رہائشی مکان میں آکر مکمل کیا۔ (الحمدللہ علیٰ ذلک)

مقدمہ فی فضائل الجمعہ

جمعہ کی فضیلت اِس سے بڑھ کر اور کیا ہو گی جب کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مقدس کلام (قرآن مجید) میں مستقل طور پر ایک سورۃ اُتاری ہے جس کا نام بھی سورۃ الجمعہ ہے اور اٹھائیسویں پارہ میں ہے اِسی میں جمعہ کے متعلق ارشاد فرمایا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (پارہ۲۸، سورۃالجمعۃ، اٰیت۱۰-۹)

ترجمہ: اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

آیات کی تفسیر فقیر کی تفسیر "فیوض الرحمن" ترجمہ روح البیان میں ملاحظہ ہو۔

احادیث مبارکہ: فضائل جمعہ میں متعدد روایات وارد ہیں۔

(۱) صحیحین میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ہم پچھلے ہیں یعنی دنیا میں آنے کے لحاظ سے اور قیامت کے دن پہلے سوائے اِس کے کہ اُنہیں ہم سے پہلے کتاب ملی ہمیں اُن کے بعد یہی جمعہ وہ دن ہے کہ اُن پر جمعہ فرض کیا گیا یعنی یہ کہ اُس کی تعظیم کریں اور وہ اس کے خلاف ہو گئے اور ہم کو اللہ تعالیٰ نے بتا دیا دوسرے لوگ ہمارے تابع ہیں یہود نے دوسرے دن کو وہ دن مقرر کیا یعنی ہفتہ کو اور نصاریٰ نے تیسرے دن کو یعنی اتوار کو۔[1]

(۲) مسلم شریف کی دوسری روایت اُنہی سے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن تمام مخلوق سے پہلے ہمارے لئے فیصلہ ہو جائے گا۔[2]

(۳) مسلم و ابو داؤد و ترمذی و نسائی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہے، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، بہتر دن کہ آفتاب نے اِس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے۔ اِسی میں آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے اور اِسی میں جنت میں داخل کئے گئے اور اِسی میں جنت سے اترنے کا اُنہیں حکم ہوا اور قیامت جمعہ ہی کے دن قائم ہو گی۔[3]

(۴) ابو داؤد و نسائی و ابنِ ماجہ و بیہقی اُوس بن اُوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہارے دنوں میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے اِسی میں آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے اور اِسی میں انتقال کیا اور اُسی میں نفخہ ہے (دوسری بار صور پھونکا جانا) اور اُسی میں صعقہ ہے (پہلی بار صور

---

[1] (صحیح البخاری، کتاب الجمعة، باب فرض الجمعة، 2/2، الحديث 876، دار طوق النجاة الطبعة: الأولى 1422ھ/)(مسلم: 855)

[2] (صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب هداية هذه الامة ليوم الجمعة، 586/2، الحديث856، دار إحياء التراث العربي- بيروت)

[3] (صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب فضل يوم الجمعة، 585/2، الحديث، 854، دار إحياء التراث العربي- بيروت)

پھونکا جانا) اس دن میں مجھ پر درود کی کثرت کرو کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اُس وقت حضور پر ہمارا درود کیونکر پیش کیا جائے گا جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انتقال فرما چکے ہوں گے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء (علیہم السلام) کے جسم کو کھانا حرام کر دیا ہے۔[4]

(۵) ابنِ ماجہ کی روایت میں ہے کہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کرو یہ دن مشہور ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور مجھ پر جو درود پڑھے گا پیش کیا جائے گا۔ ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی اور موت کے بعد؟ فرمایا بے شک اللہ نے زمین پر انبیاء (علیہم السلام) کے جسم کو کھانا حرام کر دیا ہے، اللہ کے نبی زندہ ہیں روزی دیے جاتے ہیں۔[5]

(۶،۷) ابنِ ماجہ ابولبابہ بن عبد المنذر اور احمد سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:

جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عید الاضحی و عید الفطر سے بڑا ہے اس میں پانچ خصلتیں ہیں۔ (۱) اللہ تعالیٰ نے اُسی میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور (۲) اُسی میں زمین پر انہیں اُتارا اور (۳) اسی میں انہیں وفات دی (۴) اس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ بندہ اُس وقت جس چیز کا سوال کرے وہ اُسے دے گا جب تک حرام کا سوال نہ کرے اور (۵) اسی دن میں قیامت قائم ہو گی۔ کوئی فرشتہ مقرب آسمان و زمین اور ہوا اور پہاڑ اور دریا ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔[6]

(۸،۹،۱۰) بخاری و مسلم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے کہ مسلمان بندہ اگر اُسے پالے اور اس وقت اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرے تو وہ اُسے دے گا[7] اور مسلم کی روایت میں یہ بھی ہے کہ وہ وقت بہت تھوڑا ہے رہا یہ کہ وہ کون سا وقت ہے اُن میں روایتیں بہت ہیں۔ اِن میں دو قوی ہیں ایک یہ کہ امام کے خطبہ کے لئے بیٹھنے سے ختم نماز تک ہے اس حدیث کو مسلم ابوبردہ بن ابی موسیٰ سے وہ اپنے والد سے وہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں[8] اور دوسری یہ کہ وہ جمعہ کی پچھلی ساعت ہے۔ امام مالک و ابو داؤد ترمذی و نسائی و احمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی وہ کہتے ہیں میں کوہِ طور کی طرف گیا اور کعب احبار سے ملا اُن کے پاس بیٹھا اُنھوں نے مجھے توریت کی روایتیں سنائیں اور میں نے اُن سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیثیں بیان کیں اُن میں حدیث یہ بھی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر دن کہ آفتاب نے اُس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اور اسی میں انہیں اُترنے کا حکم ہوا اور اسی میں اُن کی توبہ قبول ہوئی اور اسی میں ان کا انتقال ہوا اور اسی میں قیامت قائم ہو گی اور کوئی جانور ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن صبح کے وقت آفتاب نکلنے تک قیامت کے ڈر سے چیختا نہ ہو سوائے آدمی اور جن کے اور اس میں ایک ایسا وقت ہے کہ مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اُسے پالے تو اللہ تعالیٰ سے جس شے کا سوال کرے وہ اُسے دے

---

[4] (سنن ابی داود، کتاب الجمعة، باب فضل یوم الجمعة و لیلة الجمعة، 279/2، الحدیث 1047، المکتبة العصریة، بیروت)

[5] (سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاته علیه السلام، 524/1، الحدیث 1637، دار إحیاء التراث العربي بیروت)

[6] (سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب فی فضل الجمعة، 344/1، الحدیث 1084، دار إحیاء التراث العربي بیروت)

[7] (صحیح البخاری، کتاب الجمعة، باب فرض الجمعة، 13/2، الحدیث 935، دار طوق النجاة الطبعة: الأولی 1422ھ)

[8] (صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب فی ساعة التی فی یوم الجمعة، 854/2، الحدیث 853، دار إحیاء التراث العربي- بیروت)

گا۔ کعب نے کہاسال میں ایسا ایک دن ہے میں نے کہابلکہ ہر جمعہ میں ہے۔ کعب نے توریت پڑھ کر کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں پھر میں عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور کعب احبار کی مجلس اور جمعہ کے بارے میں جو حدیث بیان کی تھی اُس کا ذکر کیا اور یہ کہ کعب نے کہا تھا کہ یہ ہر سال میں ایک دن ہے۔ عبداللہ بن سلام نے کہا کعب نے غلط کہا میں نے کہا پھر کعب نے توریت پڑھ کر کہا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کعب نے سچ کہا پھر عبداللہ بن سلام نے کہا تمہیں معلوم ہے یہ کون سی ساعت ہے۔ میں نے کہا پچھلی ساعت کیسے ہو سکتی ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اُسے پائے اور وہ نماز کا وقت نہیں۔ عبداللہ بن سلام نے کہا کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ جو کسی مجلس میں انتظارِ نماز میں بیٹھے وہ نماز میں ہے۔ میں نے کہا ہاں فرمایا تو ہے۔ کہا تو وہ یہی ہے یعنی نماز پڑھنے سے نماز کا انتظار مراد ہے۔ [9]

(۱۱) ترمذی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جمعہ کے دن جس ساعت کی خواہش کی جاتی ہے اُسے عصر کے بعد سے غروبِ آفتاب تک تلاش کرو۔ [10]

(۱۲) طبرانی اوسط میں بسندِ حسن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ فرماتے ہیں سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تبارک و تعالیٰ کسی مسلمان کو جمعہ کے دن بے مغفرت کئے نہ چھوڑے گا۔ [11]

(۱۳) ابو یعلیٰ اُنہی سے راوی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جمعہ کے دن اور رات میں چوبیس گھنٹے ہیں کوئی گھنٹا ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ جہنم سے چھ لاکھ آزاد نہ کرتا ہو جن پر جہنم میں جانا واجب ہو گیا تھا۔ [12]

(۱۴) احمد و ترمذی عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں مرے گا اللہ تعالیٰ اُسے فتنہ قبر سے بچالے گا۔ [13]

(۱۵) ابو نعیم نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں مرے گا عذابِ قبر سے بچالیا جائے گا اور قیامت کے دن اِس طرح آئے گا کہ اُس پر شہیدوں کی مہر ہو گی۔ [14]

---

[9] (سنن ابی داود، کتاب الجمعة، باب فضل یوم الجمعة و لیلة الجمعة،2/277، الحدیث 1046، المکتبة العصریة، بیروت)

[10] (سنن ترمذی، ابواب الجمعة، باب فی الساعة التی ترجی یوم الجمعة،2/360، الحدیث 489 ،شرکة مکتبة و مطبعة مصطفی البابي الحلبي مصر الطبعة الأولی، 1395 ھ 1975 م)

[11] (معجم الاوسط ، باب من اسمه عبد الملک ، 5/109 ، الحدیث 4817، دار الحرمین القاھرة)

[12] (مسند ابی یعلی، باب ثابت البنانی عن انس ، 6/201 ، الحدیث 3484 ، دار المأمون للتراث – دمشق الطبعة: الأولی، 1404 ھ 1984م)

[13] (مسند احمد، باب من مسند عبد الله بن عمرو بن العاص، 6/473 ، الحدیث 7050 ، دار الحدیث – القاھرة الطبعة: الأولی، 1416 ھ 1995 م)

[14] (حلیة الاولیاء ، 3/155، دار الکتاب العربی۔ بیروت)

(١٦)حمید نے ترغیب میں ایاس بن بکیر سے روایت کی کہ فرماتے ہیں جو جمعہ کے دن مرے گا اُس کے لئے شہید کا اجر لکھا جائے گا اور فتنہ قبر سے بچالیا جائے گا۔ [15]

(١٧)عطا سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو مسلمان مرد یا مسلمان عورت جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں مرے عذابِ قبر اور فتنہ قبر سے بچالیا جائے گا اور خدا(عزوجل) سے اِس حال میں ملے گا کہ اُس پر کچھ حساب نہ ہوگا اور اُس کے ساتھ گواہ ہوں گے کہ اُس کے لئے گواہی دیں گے یا مہر ہوگی۔ [16]

(١٨) بیہقی کی روایت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جمعہ کی رات روشن رات ہے اور جمعہ کا دن چمکدار دن۔ [17]

(١٩)ترمذی ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ اُنہوں نے یہ آیت پڑھی:

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا۔(پارہ٦، سورۃالمآئدۃ، آیت٣)

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

اُن کی خدمت میں ایک یہودی حاضر تھا اُس نے کہا یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بناتے۔ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا یہ آیت دو عیدوں کے دن اُتری جمعہ اور عرفہ کے دن یعنی ہمیں اس دن کو عید بنانے کی ضرورت نہیں کہ اللہ عزوجل نے جس دن یہ آیت اُتاری اُس دن دوہری عید تھی کہ جمعہ وعرفہ یہ دونوں دن مسلمانوں کی عید کے ہیں اور اس دن میں یہ دونوں جمع تھے کہ جمعہ کا دن تھا اور نویں ذی الحجہ۔ [18]

انتباہ: اسی سے ہمارے علماء اہلِ سنت استدلال فرماتے ہیں کہ یوم میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عید کہنا جائز ہے۔ یہ کوئی اصطلاحی عید نہیں جیسا کہ مخالفین کہا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دو عیدیں بتائی ہیں تم نے تیسری عید کہاں سے نکالی؟ ہم نے کہا اِسی ابنِ عباس سے کہ یوم جمعہ وعرفہ عیدیں طفیلی ہیں اُن کی اصلی عید تو یومِ میلاد ہے کہ یومِ میلاد نہ ہوتا تو نہ عرفہ ہوتا نہ جمعہ بلکہ یوں کہو کہ عید الفطر ہوتی نہ عید البقرہ۔

اصل وجود آمدی از نخست
دیگر ہر چہ موجود شد فرع تست

[15](اللمعة في خصائص الجمعة، 117/1، الحديث 212، الطبعة: الطبعة الثانية 1407ھ 1987م)

[16](اللمعة في خصائص الجمعة، 117/1، الحديث 213، الطبعة: الطبعة الثانية 1407ھ 1987م)

[17](شعب الايمان، كتاب الصيام، باب تخصيص شهر رجب بالذكر، 349/5، الحديث 3534، مكتبة الرشد لطبعة: الأولى، 1423 ھ 2003م)

[18](سنن ترمذی، ابواب تفسير القرآن، باب ثواب ومن سورة المائده، 250/2، الحديث3043، شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي مصر الطبعة الأولى، 1395ھ 1975م)

خصائص الجمعه: اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں ہر جنس میں سے اُس کے کسی فرد کو افضل بنایا ہے۔ حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی الاطلاق جملہ مخلوقات سے افضل ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ مخلوق میں جسے جو کوئی فضیلت نصیب ہوئی ہے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا کسی نبی علیہ السلام اور ولی کامل کی وجہ سے۔ اسی طرح جمعہ کو بھی اتنی بڑی خصوصیات نصیب ہوئی ہیں تو حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وجہ سے جب کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی منتقلی از پشت سیدنا عبداللہ بہ شکم آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اسی شب ہوئی اس کے علاوہ اور بھی نسبتوں سے منسوب ہے۔

ثابت ہوا کہ نسبت بڑی چیز ہے فقیر نے اس موضوع پر رسالہ لکھا ہے "نسبت بسگت"

اس نکتہ کو ذہن میں رکھ کر رسالہ ہذا یعنی "ضوء اللمعه فی خصائص الجمعه" پڑھئے۔ یاد رہے کہ فقیر کا اس موضوع پر عربی رسالہ ہے جو حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رسالہ سے مُلَخَّص (خلاصہ کیا ہوا) ہے بنام "نور اللمعه فی خصائص الجمعه" خدا کرے وہ بھی شائع ہو جائے۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبه الکریم الامین

وعلی آله واصحابه واولیاء امته وعلماء ملته اجمعین

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ

۷ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ

بہاول پور۔ پاکستان

(رسالہ یہاں اختتام پذیر ہوا۔ آئندہ صفحات پر مزید معلومات موجود ہے۔)

خصوصیت کا مطلب: عرفِ عرب میں مشہور ہے: خاصته الشئی یو جد فیه ولا یو جد فی غیر ہ

شے کا خاصہ صرف اُسی شے میں ہو اُس کے غیر میں نہ پایا جائے۔

جیسے ختم نبوت حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خاصہ ہے کسی دوسرے کے لئے ماننا کفر ہے جیسا مولوی قاسم نانوتوی نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ختم نبوت ذاتی کا انکار کیا اور قادیانی اُسی راہ پر چل پڑا تو دونوں کافر و مرتد ٹھہرے۔ [19]

پھر خاصہ دو قسم ہے (۱) شاملہ (۲) غیر شاملہ۔ جمعہ کی اکثر خصوصیات خصوصیتِ شاملہ میں سے ہیں فقیر نے اُسے نقشہ کے طور مرتب کیا ہے۔

نمبر شمار	خصوصیت
۱	عید المسلمین
۲	صرف جمعہ کا روزہ مکروہ
۳	صرف شب جمعہ کی عبادت مکروہ
۴	جمعہ کی نماز صبح کو سورۃ الم تنزیل و سورۃ دہر پڑھنی چاہیے۔
۵	جمعہ کی نماز صبح افضل الصلوٰۃ ہے۔
۶	جمعہ کے دن کی دو رکعت
۷	نماز جمعہ حج المساکین ہے یعنی حج کے برابر ثواب ہے۔
۸	جمعہ کی فرض نماز میں قرأۃ بالجہر
۹	نمازِ جمعہ کی دو رکعت میں سورۃ الجمعہ والمنافقین پڑھنا
۱۰	نمازِ جمعہ باجماعت
۱۱	کم از کم چالیس مقتدی ہونا شرط [20]
۱۲	شہر کی ایک جامع مسجد میں ادائیگی
۱۳	اذنِ سلطان و دیگر شرائط جو فقہ میں مذکور ہیں۔
۱۴	جمعہ کی غیر حاضری پر اُس کے گھر جلا دینے کی وعید
۱۵	جمعہ کے تارک کے دل پر مہر لگ جانے کی وعید
۱۶	ترکِ جمعہ پر کفارہ کا حکم

[19] تحذیر الناس، ص24، طبوعہ کتب خانہ امدادیہ دیوبند

[20] امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک امام کے سوا تین افراد۔

۱۷	خطبۂ جمعہ
۱۸	خطبہ خاموشی سے سننا
۱۹	خطبہ کے لئے امام کا منبر پر بیٹھ جانے کے بعد نماز پڑھنا مکروہ
۲۰	خطبہ سننے کے وقت اِحتباء ممنوع
۲۱	عین زوال کو نوافل کا جواز [21]
۲۲	جمعہ کے دن غسل کا استحباب
۲۳	جمعہ کے دن جہنم کی آگ نہیں سلگائی جاتی
۲۴	جمعہ کی ساعات میں جماع سے دو ثواب (۱۔ جمعہ کی ساعت کا جو نیک عمل کا ثواب مسلمان کو ملتا ہے۔ ۲۔ جائز اور نیکی کی نیت سے اور گناہ سے بچنے کے لئے اپنی بیوی سے ہمبستری کرنے کا ثواب)
۲۵	مسواک کا استحباب
۲۶	خوشبو لگانا
۲۷	تیل لگانا
۲۸	ناخن تراشنا
۲۹	بال کتروانا
۳۰	بہترین لباس
۳۱	مسجد میں لوبان (خوشبو) وغیرہ
۳۲	نماز کے لئے بہت جلد جانا
۳۳	جمعہ کے لئے ابراد (ٹھنڈا وقت) غیر مستحب ہے۔ [22]
۳۴	صبح کھانا اور قیلولہ نمازِ جمعہ کے بعد مستحب ہے
۳۵	جمعہ کو جانے کے لئے ہر قدم پر اَجر و ثواب
۳۶	جمعہ کی دو اذانیں
۳۷	خطیب کے منبر پر آنے سے پہلے عبادت کی مشغولی
۳۸	دن کو تلاوتِ سورۃ الکہف

[21] لیکن احناف کے نزدیک کراہت بدستور ہے۔

[22] احناف کے نزدیک ابراد مستحب ہے جمعہ ہو یا غیر

۳۹	جمعہ کی رات کو سورۃ کہف کی تلاوت
۴۰	نمازِ جمعہ کے بعد اخلاص و معوذتین و فاتحہ کی تلاوت
۴۱	مغرب کی نمازِ فرض میں سورۃ کافرون و قل ھو اللہ پڑھنا
۴۲	عشاء کی نماز میں سورۃ جمعہ و المنافقون پڑھنا
۴۳	نمازِ جمعہ سے پہلے سر منڈانا ممنوع
۴۴	نمازِ جمعہ سے پہلے سفر کرنا حرام
۴۵	گناہوں کا جھڑ جانا
۴۶	جمعہ کے دن یا رات میں مرنے والے کو عذابِ قبر سے امان
۴۷	جمعہ کے دن یا رات میں مرنے والے کو فتنہ قبر اور سوال سے امان
۴۸	اہلِ برزخ سے رفع عذاب
۴۹	اجتماع الارواح
۵۰	سید الایام (دنوں کا سردار)
۵۱	یوم المزید (نعمتوں کی زیادتی کا دن)
۵۲	قرآن میں اُس کے نام کی تصریح
۵۳	آیت میں "وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ"[23] سے مراد جمعہ ہے۔
۵۴	صرف اسی اُمت کے لئے یہ دن ذخیرہ ہے۔
۵۵	یوم المغفرہ
۵۶	یوم العتق (آزادی کا دن)
۵۷	ساعۃ الاجابۃ (قبولیت کی گھڑی)
۵۸	اس دن صدقہ کا دوہرا ثواب
۵۹	ہر نیکی اور برائی دوگنا
۶۰	اِس کے دن اور رات میں سورۃ دخان پڑھنا
۶۱	جمعہ کی رات سورۃ یس پڑھنا

[23] (پارہ۳۰، سورۃالبروج، اٰیت۳)﴿ترجمہ: اور اس دن کی جو گواہ ہے اور اس دن کی جس میں حاضر ہوتے ہیں۔﴾

۶۲	سورۃ آل عمران پڑھنا
۶۳	سورۃ ہود پڑھنا
۶۴	جمعہ کی شب میں سورۃ البقرہ و آل عمران پڑھیں۔
۶۵	اِس دن کی صبح سے پہلے وہ ذکر جو مغفرت کا موجب ہے پڑھنا (یعنی استغفار)
۶۶	جمعہ کی شب کو خصوصی دعا مانگنا
۶۷	دن ورات میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت
۶۸	عیادت المریض
۶۹	جنازہ کی حاضری
۷۰	کسی کے نکاح کی گواہی یا اُس میں شمولیت
۷۱	غلام آزاد کرنا (لیکن اب غلام کہاں)
۷۲	دعا مخصوص سات بار پڑھنے پر بہشت کا داخلہ
۷۳	گرما و سرما میں جمعہ کی رات میں داخل ہونے کا خاص طریقہ
۷۴	نمازِ جمعہ کے بعد بازار میں جاکر پھر مسجد میں آنا
۷۵	جمعہ کے بعد عصر کی نماز کے انتظار میں عمرہ کے برابر ثواب ملتاہے۔
۷۶	جمعہ کی شب ایک دعا پڑھنے سے حفظ القرآن میں آسانی
۷۷	جمعہ کے دن یارات کو زیارت القبور
۷۸	اسی دن زائرین کو اموات خصوصی طور پر جانتے پہچانتے ہیں۔
۷۹	جمعہ کو اموات کے سامنے زندہ اقارب کے اعمال پیش ہوتے ہیں۔
۸۰	جمعہ کی شب ایک پرندہ پکارتا ہے "سلام سلام یوم صالح"
۸۱	جمعہ کے دن ستر آدمی کا جمعہ کو جانا ایسے ہے جیسے موسیٰ علیہ السلام کے ستر آدمی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوئے یا اُس سے بھی بڑھ کر
۸۲	بدھ، جمعرات، جمعہ کا روزہ
۸۳	شب جمعہ کا خصوصی ذکر
۸۴	شب کو بعد مغرب دو رکعت نماز
۸۵	جمعہ سلامتی سے گزر جائے تو ہفتہ سالم سلامتی سے گزرے گا۔

۸۶	جمعہ کے دن مسجد میں جاکر خصوصی دعا کرنا
۸۷	جمعہ کے دن حجامت مکروہ
۸۸	جمعہ کے دن موت شہادت کی موت ہے۔
۸۹	جمعہ کے دن ضحیٰ کی چار رکعت خصوصی طریق سے پڑھنا
۹۰	وقفہ
۹۱	صلوٰۃ الحاجہ بطریق خاص
۹۲	جمعہ کی شب کو سفر کرنا مستحب ہے۔
۹۳	جمعہ کی شب دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے۔
۹۴	جمعہ کی شب وروز باجماعت نماز پڑھنے کی خصوصی فضیلت
۹۵	شبِ جمعہ خصوصی طریقہ سے دوگانہ پڑھنے سے زیارت نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام
۹۶	جمعہ کو دینی اسلامی بھائیوں کی ملاقات
۹۷	ایک مذہب پر جمعہ کے دن بعد عصر وبعد فجر دوگانہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔(خلاف الاحناف)
۹۸	جمعہ میں چار رکعت خصوصی طریقہ سے پڑھنے پر جنت نصیب
۹۹	جمعہ کی عشاء کے بعد عام محافل سے اجتناب
۱۰۰	جمعہ کے دن کی عبادت پر اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے۔
۱۰۱	خصوصی دعا پڑھنے پر دعا مستجاب
۱۰۲	قیامت میں جمعہ کا دن دلہن کی طرح اُٹھایا جائے گا۔

الحمدللہ یہ رسالہ رات کو اڑھائی بجے ختم ہوا۔

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری: الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور وارد مدینہ طیبہ بر مکان حافظ غلام سرور صاحب بہاولپور مقیم مدینہ پاک

۷ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ شب جمعۃ المبارک

فصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ الکریم وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین